سوال

(69)امام کا بھول کے بے وضوء جماعت کروانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی امام نے لوگوں کو بھول کر بے وضو نماز پڑھا دی اور اسے نماز کے دوران یا سلام پھیرنے کے بعد لوگوں کے منتشر ہونے سے پہلے یا لوگوں کے منتشر ہو جانے کے بعد یاد آیا تو ان مذکورہ حالات میں اس نماز کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر اسے پھیرنے کے بعد یاد آیا خواہ لوگ موجود ہوں یا منتشر ہوگئے تو لوگوں کی نماز صحیح ہو جائے گی لیکن امام کو اپنی نماز دہرانا ہوگی۔

اور اگر اسے نماز کے دوران ہی یاد آگیا تو ایسی حالت میں علماء کے صحیح ترین قول کے مطابق وہ کسی کو آگے بڑھا دے جو انہیں باقی نماز پڑھائے جیسا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جب نیزہ مارا گیا تو انھوں نے عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آگے بڑھا دیا چنانچہ انھوں نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور نماز کا اعادہ نہیں کیا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ:132

محدث فتویٰ